

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب مستطاب

الشیانی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوت، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقہ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

تبیحہ

مفسر قرآن عالیجناب ادیب اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قلم مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

فلسفہ میم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع قریشی آرٹ پریس

کتابت سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت مارچ ۲۰۰۴ء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کتاب الحج

اس کتاب میں حسب ذیل ابواب ہیں

- ۱- حجّت خدا کی طرف لوگوں کا مضطر ہونا۔
- ۲- طبقات انبیاء و مرسلین و آئمہ۔
- ۳- رسول و نبی و محدث کا فرق۔
- ۴- بغیر وجود امام مخلوق پر حجّت خدا قائم نہیں ہوتی۔
- ۵- زمین کسی وقت حجّت خدا سے خالی نہیں رہتی۔
- ۶- اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی رہ جائیں تو ان میں ایک ضرور حجّت خدا ہوگا۔
- ۷- معرفت امام اور اس کی طرف رجوع۔
- ۸- اطاعت آئمہ کا فرض ہونا۔
- ۹- آئمہ لوگوں پر اللہ کی طرف سے گواہ ہیں۔
- ۱۰- آئمہ علیہم السلام ہادی قلیق ہیں۔
- ۱۱- آئمہ علیہم السلام ولی امر اور خزانہ علم الہی ہیں۔
- ۱۲- آئمہ خلفاء اللہ زمین میں اور ابواب ہیں جن سے علم لیا جائے۔
- ۱۳- آئمہ نور خدا ہیں۔
- ۱۴- آئمہ علیہم السلام ارکان ارض ہیں۔
- ۱۵- تفصیلت امام اور اس کی صفات۔
- ۱۶- آئمہ علیہم السلام ولایۃ امر ہیں اور وہ محمود خلق ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
- ۱۷- آئمہ علیہم السلام وہ علامات الہیہ ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
- ۱۸- وہ آیات جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔
- ۱۹- آئمہ علیہم السلام۔
- ۲۰- اللہ و رسول نے آئمہ کے ساتھ ہونا فرض کیا ہے۔
- ۲۱- وہ اہل الذکر جن سے سوال کرنے کا اللہ نے لوگوں کو حکم دیا ہے آئمہ علیہم السلام ہیں۔
- ۲۲- خدا نے اپنی کتاب میں جن کے علم کی تعریف کی ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
- ۲۳- راسخون فی العلم آئمہ ہیں۔
- ۲۴- جن کو خدا کی طرف سے علم ملا ہے اور جن کے سینوں میں علم نے قرار پکڑا ہے آئمہ ہیں۔
- ۲۵- جن کا خدا نے اصطفایا ہے اور اپنی کتاب کا وارث بنایا ہے وہ آئمہ ہیں۔
- ۲۶- کتاب خدا میں دو اماموں کا ذکر ہے اول جو خدا کی طرف بلانے والے ہیں وہ ہمارے آئمہ ہیں دوسرے جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں۔
- ۲۷- جن نعمتوں کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔
- ۲۸- متوسمین جن کا ذکر قرآن میں ہے آئمہ ہیں اور صراط مستقیم وہی ہیں۔
- ۲۹- نبی اور آئمہ کے سامنے اعمال پیش ہوتے ہیں۔

- ۳۱/۳۰۔ آئمہ علیہم السلام معدن علم و شجرہ نبوت و ملائکہ کے آنے کی جگہ ہیں۔
- ۳۲۔ آئمہ وارثان علم ہیں۔
- ۳۳۔ آئمہ آنحضرت صلعم اور تمام انبیاء و اوصیاء جو آنحضرت سے پہلے ہوئے ان سب کے علم کے وارث ہیں۔
- ۳۴۔ آئمہ تمام کتب سماوی کے عالم ہیں۔
- ۳۵۔ پورا قرآن سوائے آئمہ کے کسی نے جمع نہیں کیا اور پورے قرآن کے عالم ہیں۔
- ۳۶۔ آئمہ اسمائے عظمیٰ الہیہ ہیں۔
- ۳۷۔ آیات و معجزات انبیاء آئمہ کے پاس ہیں
- ۳۸۔ آئمہ رسول کے سلاح و متاع کے مالک ہیں۔
- ۳۹۔ رسول اللہ کے تبرکات مثل تابوت بنی اسرائیل کے تھے۔
- ۴۰۔ ذکر صحیفہ و جعفر و جامعہ اور مصحف فاطمہ
- ۴۱۔ انا انزلنا فی لیلة القدر کی تفسیر۔
- ۴۲۔ آئمہ علیہم السلام اور شب جمعہ۔
- ۴۳۔ آئمہ علیہم السلام زیادہ کرتے ہیں اس چیز کو جو ان کے پاس ہے۔
- ۴۴۔ آئمہ وہ تمام علوم جانتے ہیں جن کا تعلق ملائکہ، انبیاء و مرسلین سے رہا ہے۔
- ۴۵۔ ذکر غیب اور آئمہ۔
- ۴۶۔ آئمہ جب جاننا چاہتے ہیں تو ان کو علم دیا جاتا ہے
- ۴۷۔ آئمہ جانتے ہیں کب مرے گے اور وہ نہیں مرتے مگر اپنے اختیار سے۔
- ۴۸۔ آئمہ علم ماکان و یکون کو جانتے ہیں اور ان پر
- کوئی شے مخفی نہیں۔
- ۴۹۔ خدا نے جو عالم نبی کو دیا ہے اس کے متعلق آنحضرت کو حکم دیا کہ امیر المؤمنین کو تعلیم دیں اور حضرت علی شریک الہم رسالت تھے۔
- ۵۰۔ جہات علوم آئمہ علیہم السلام
- ۵۱۔ آئمہ علیہم السلام سے اگر چھپا یا جلے تو وہ ہر اچھی بری بات کو بتا دیتے ہیں۔
- ۵۲۔ امر دین کو تفویض رسول اور آئمہ کو۔
- ۵۳۔ آئمہ گزشتہ لوگوں میں کس سے مشابہ ہیں اور ان کو نبی نہ کہنا چاہیے۔
- ۵۴۔ آئمہ محدث و مفہم ہیں
- ۵۵۔ ارواح آئمہ کا ذکر۔
- ۵۶۔ اس روح کا ذکر جو آئمہ سے مخصوص ہے۔
- ۵۷۔ امام کے جلنے کا وقت اپنے سے پہلے امام کے علوم کو
- ۵۸۔ آئمہ علیہم السلام علم و شجاعت و اطاعت میں سب برابر ہیں۔
- ۵۹۔ امام اپنے بعد والے امام کو پہچانتا ہے اور یہ آیت ان ہی کے بارے میں ہے ان اللہ ما مران تو دو الاما نات الی اہلبا۔
- ۶۰۔ امامت اللہ کا عہد ہے جو ایک کے بعد دوسرے کو پہنچتا ہے۔
- ۶۱۔ آئمہ علیہم السلام نے نہیں کیا اور نہیں کریں گے کوئی کام عہد الہی کے خلاف اور جو حکم خدا نے اس سے تجاوز نہیں کرتے۔
- ۶۲۔ وہ امور جو حجت امام کو واجب کرتے ہیں۔

- ۶۳- اثبات امامت اعتقاد ہیں۔
- ۶۴- ہر امام کے متعلق نصوص۔
- ۶۵- نص امامت حسن بن علیؑ۔
- ۶۶- نص بر امامت حسین بن علیؑ۔
- ۶۷- نص بر امامت علی بن الحسینؑ۔
- ۶۸- نص بر امامت امام محمد باقرؑ۔
- ۶۹- نص بر امامت امام جعفر صادقؑ۔
- ۷۰- نص بر امامت موسیٰ کاظمؑ۔
- ۷۱- نص بر امامت امام رضاؑ۔
- ۷۲- نص بر امامت امام محمد تقیؑ۔
- ۷۳- نص بر امامت امام محمد تقیؑ۔
- ۷۴- نص بر امامت امام حسن عسکریؑ۔
- ۷۵- نص بر امامت حضرت حجت علیہ السلام۔
- ۷۶- ان لوگوں کا ذکر جنہوں نے حضرت حجت کو دیکھا تھا۔
- ۷۷- حضرت حجت کا نام لینے کی نہیں۔
- ۷۸- حال فقیہت۔
- ۷۹- مسئلہ فقیہت۔
- ۸۰- امر امامت میں حق و باطل کے دعوے کا فیصلہ۔
- ۸۱- کراہیت توقیت۔
- ۸۲- خالص کو غیر خالص سے جدا کرنا۔
- ۸۳- جس نے امام کو پہچانا اس کے لئے تقدم و تاخير مضر کہیں۔
- ۸۴- اصل کا دوسری امامت۔
- ۸۵- اس کا بیان جس نے بے معرفت امام عبادت کی۔
- ۸۶- اس کا بیان جو بے معرفت امام مرگیا۔
- ۸۷- حق اہلبیت کو جاننے والا اور انکار کرنے والا۔
- ۸۸- لوگوں پر امام کے مرنے پر کیا واجب ہے۔
- ۸۹- امام کب جانتا ہے کہ حق امامت اس کی طرف منتقل ہوا۔
- ۹۰- حالات آئمہ علیہم السلام۔
- ۹۱- امام کو امام ہی غسل دیتا ہے۔
- ۹۲- آئمہ کی کیفیت ولادت۔
- ۹۳- آئمہ کے ابدان و ارواح و قلوب کی خلقت۔
- ۹۴- تسلیم اور فضیلت مسلمین۔
- ۹۵- لوگوں پر واجب ہے کہ مناسک بجالانے کے بعد امام کے پاس آئیں اور معالم دین میں ان کی طرف رجوع کریں۔
- ۹۶- ملائکہ آئمہ کے پاس آتے ہیں ان کے فرش پر قدم رکھتے ہیں اور ان کو خبر دیتے ہیں۔
- ۹۷- جن آئمہ کے پاس آتے ہیں ان سے علم حاصل کرتے ہیں۔
- ۹۸- آئمہ علیہم السلام کے فیصلے۔
- ۹۹- علم کی سیرانی خانہ آل کو محمد سے ہوتی ہے۔
- ۱۰۰- امر حق جو لوگوں کو ملا ہے وہ آئمہ سے ملا ہے۔
- ۱۰۱- احادیث آئمہ صعب و متصعب ہیں۔
- ۱۰۲- نبیؐ نے کیا نصیحت کی آئمہ مسلمین کے لئے۔
- ۱۰۳- حق امام سے کیا واجب ہے۔
- ۱۰۴- زمین ساری امام کی ہے۔
- ۱۰۵- سیرت امامؑ۔
- ۱۰۶- نوادر۔
- ۱۰۷- ولایت کے بارے میں تنزیل۔
- ۱۰۸- روایات آئمہ و ملائکہ متعلق ولایت۔
- ۱۰۹- معرفت اولیاء آئمہ۔

قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ» فَقَالَ: يَا أَبَا الصَّبَاحِ نَحْنُ وَاللَّهُ النَّاسُ الْمَحْسُودُونَ.

۴۔ راوی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے آئیہ امر یحسدون الناس الخ کے متعلق پوچھا تو فرمایا واللہ وہ محسود ہم ہیں۔

۵۔ عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي مُعْمَرٍ، عَنْ عُمَرَ بْنِ أَدِيْنَةَ، عَنْ بُرَيْدِ الْعَجَلِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى: «فَقَدْ آتَيْنَا آلَ إِبْرَاهِيمَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَآتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا» قَالَ: جَعَلَ مِنْهُمْ الرُّسُلَ وَالْأَنْبِيَاءَ وَالْأَئِمَّةَ، فَكَيْفَ يُقَرُّونَ فِي آلِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَيُنْكِرُونَ فِي آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ؟ قَالَ: قُلْتُ: «وَأَتَيْنَاهُمْ مُلْكًا عَظِيمًا»؟ قَالَ: الْمُلْكُ الْعَظِيمُ أَنْ جَعَلَ فِيهِمْ أئِمَّةً: مَنْ أَطَاعَهُمْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَاهُمْ عَصَى اللَّهَ، فَهُوَ الْمُلْكُ الْعَظِيمُ.

۵۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے آئیہ فقد آتینا آل ابراہیم الخ کے متعلق اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ نے اولاد ابراہیم میں نبی رسول اور امام بنائے پس کسی عجیب بات ہے کہ اولاد ابراہیم میں توبہ فضیلت مانتے ہیں اور آل محمد میں انکار کرتے ہیں اور اس آیت میں ملک عظیم سے مراد یہ ہے کہ اولاد ابراہیم میں خدا نے امام بنائے جس نے اس کی اطاعت کی اس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے ان کی نافرمانی کی اس نے خدا کی نافرمانی کی پس یہی ملک عظیم ہے۔

ستر ہواں باب

آئمہ علیہم السلام وہ علامات ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے

(بَابُ ۱۷)

أَنَّ الْأَيْمَةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ هُمُ الْعَلَامَاتُ الَّتِي ذَكَرَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ

۱۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَشْعَرِيُّ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبِي دَاوُدَ الْمُسْتَرْقِ قَالَ: حَدَّثَنَا دَاوُدُ

الْبَصَّامُ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ: «وَالْعَلَامَاتُ وَالنَّجْمُ هُمْ يَهْتَدُونَ»، قَالَ: النَّجْمُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالْعَلَامَاتُ هُمُ الْأَئِمَّةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ.

۱۔ اس آیت میں نے فرمایا وہ ستارے جو سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے وہ رسول اور

علامات ہم آئمہ ہیں ۔

۲۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْوَشَاءِ . عَنْ أَشْبَاطِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ : سَأَلَ الْهَيْئَمُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام وَأَنَا عَنْهُ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ : «وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ» فَقَالَ : رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم النَّجْمُ وَالْعَلَامَاتُ [هُم] الْأَئِمَّةُ عليہم السلام .

۲۔ اشباط بن سالم راوی ہیں کہ اباعبداللہ نے فرمایا کہ رسالت اب فرماتے ہیں کہ وہ ستارے اور علامات (جن سے ہدایت حاصل کی جاتی ہے) ہم ہیں ۔

۳۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْوَشَاءِ قَالَ : سَأَلْتُ الرَّضَا عليہ السلام عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى : «وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ» قَالَ : نَحْنُ الْعَلَامَاتُ وَالنَّجْمُ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم .

۳۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم ہیں اور ہم علامات الہیہ ہیں ۔

ستر ہواں باب الف

آئمہ علیہم السلام وہ علامتا ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے

(باب ۷۵ الف)

أَنَّ الْآيَاتِ الْاَلَى ذَكَرَهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي كِتَابِهِ هُمُ الْأَئِمَّةُ (ع)

۱۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ هِلَالٍ ، عَنْ أُمِّئَةَ بْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ دَاوُدَ الرَّقِصِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عليہ السلام عَنْ قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : «وَمَا تُعْطِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ» قَالَ : الْآيَاتُ هُمُ الْأَئِمَّةُ وَالنُّذُرُ هُمُ الْأَنْبِيَاءُ عليہم السلام .

۱۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ آیات کے متعلق فرمایا ۔ آیات سے مراد ہم آئمہ ہیں اور نذر و ڈرانے والے سے مراد انبیاء علیہم السلام ہیں ۔

۲۔ أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ، عَنْ عَبْدِ الْعَظِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحَسَنِيِّ، عَنْ مُوسَى بْنِ عَبْدِ الْعَجَلِيِّ، عَنْ يُونُسَ بْنِ يَعْقُوبَ رَفَعَهُ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ : «كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا. كَلِمًا» يَعْنِي الْأَوْصِيَاءَ كُلَّهُمْ.

۲۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے آئیہ انھوں نے ہماری تمام آیات کی تکذیب کی اس سے مراد تمام اوصیاء ہیں

۳۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَيْرٍ أَوْ غَيْرِهِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ، عَنْ أَبِي حَمْرَةَ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قُلْتُ لَهُ: جُعِلَتْ فِدَاكَ إِنَّ الشَّيْعَةَ يَسْأَلُونَكَ عَنْ تَفْسِيرِ هَذِهِ الْآيَةِ «عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَاءِ الْعَظِيمِ» قَالَ: ذَلِكَ إِلَيَّ إِنْ شِئْتُ أَخْبِرُكُمْ وَإِنْ شِئْتُ لَمْ أَخْبِرْكُمْ ثُمَّ قَالَ: الْكَثِيرُ أَخْبِرُكَ بِتَفْسِيرِهَا، قُلْتُ: «عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ»؟ قَالَ: فَقَالَ هِيَ فِي أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ سَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ، كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ سَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَقُولُ: مَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ آيَةٌ هِيَ أَكْبَرُ مِنِّي وَلَا لِلَّهِ مِنْ نَبَأٍ أَعْظَمُ مِنِّي.

۳۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے کہا۔ میں آپ پر ندا ہوں، شیعه آپ سے سوال کرتے ہیں آئیہ عمہ يتساءلون عن النبأ العظيم کے متعلق فرمایا۔ ہاں اس کی تفسیر میرے پاس ہے اگر تم چاہو تو بیان کروں، پھر فرمایا میں تمہیں اس کی تفسیر بتاتا ہوں میں نے کہا عمہ يتساءلون سے کیا مراد ہے فرمایا وہ امیر المؤمنین علیہ السلام ہیں۔ امیر المؤمنین نے فرمایا ہے کہ خدا کے لئے مجھ سے بڑی کوئی آیت نہیں اور نہ مجھ سے بڑی کوئی خبر ہے۔

اٹھارہواں باب

اللہ عزوجل نے آئمہ علیہم السلام کے ساتھ ہونے کو فرض قرار دیا ہے

• (بَابُ ۱۸)

مَا قَرَضَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
مِنَ الْكَوْنِ مَعَ الْأَلَمَةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

۱۔ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُخَيَّ، عَنِ الْوَشَّاءِ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَائِدٍ، عَنِ ابْنِ أُذَيْنَةَ، عَنْ بَرِيدِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْعَجَلِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «وَاتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ» قَالَ: إِيَّاْنَا عَنِّي.

۱۔ راوی کہتے ہیں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا آپ اتقوا اللہ وكونوا مع الصادقين کے تعلق فرمایا صادقین سے مراد ہم ہیں۔

۲۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي نَصْرٍ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ الرِّضَا عليه السلام قَالَ: سَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ»، قَالَ: الصَّادِقُونَ هُمُ الْإِمَّةُ وَالصِّدِّيقُونَ بِطَاعَتِهِمْ.

۲۔ امام رضا علیہ السلام سے راوی نے پوچھا آپ یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وكونوا مع الصادقین میں صادقین کون ہیں فرمایا وہ آئمہ ہیں اور ان کی اطاعت کی تصدیق کرنے والے۔

۳۔ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ يُوسُفَ، عَنْ سَعْدِ بْنِ طَرِيفٍ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَحْيِيَ حَيَاةَ نَسَبِهِ حَيَاةَ الْأَنْبِيَاءِ وَ يَمُوتَ مِثْلَ مِثْنَةِ نَسَبِهِ مِثْنَةَ الشُّهَدَاءِ وَ يَسْكُنَ الْجَنَّةَ الَّتِي غَرَسَهَا الرَّحْمَنُ فَلْيَنْوَلْ عَلِيًّا وَلِيًّا وَ لِيُقْتَدَ بِالْإِمَّةِ مِنْ بَعْدِهِ فَإِنَّهُمْ عِزَّتِي خَلِفُوا مِنْ طِبَنِي، اللَّهُمَّ ارْزُقْهُمْ فَهْمِي وَ عِلْمِي وَ وِثْلَ الْمُخَالِفِينَ لَهُمْ مِنْ أُمَّنِي، اللَّهُمَّ لَا تُنَلِّهِمْ شَفَاعَتِي.

۳۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو چاہتا ہے کہ ایسی زندگی بسر کرے جو انبیاء کی زندگی ہے اور ایسا مرنے والے جو شہیدوں کا سا ہو اور اس جنت میں رہنا چاہے جس کو خدا نے بنایا ہے اور اس کو چاہیے کہ علی کو دوست رکھے اور اس کے بعد آئمہ کی اقتداء کرے کیوں کہ وہ میری امت ہیں اور میری طینت سے خلق کئے گئے ہیں یا اللہ ان کو میری سی فہم اور میرا علم دے اور واسطے ہوں ان پر جو میری امت میں سے ان کے مخالف ہیں خداوند امیری شفاعت ان کو نصیب نہ ہو۔

۴۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ شَعِيبٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضِيلِ، عَنْ أَبِي حَمَزَةَ الثَّمَالِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَقُولُ: اسْتِكْمَالُ حُجَّتِي عَلَى الْأَشْقِيَاءِ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ تَرَكَ وِلَايَةَ عَلِيٍّ وَوَالَى أَعْدَاءَهُ وَ أَنْكَرَ فَضْلَهُ وَ فَضْلَ الْأَوْصِيَاءِ مِنْ بَعْدِهِ، فَإِنَّ فَضْلَكَ فَضْلُهُمْ وَ طَاعَتَكَ طَاعَتُهُمْ وَ حَقَّكَ حَقُّهُمْ وَ مَعْصِيَتَكَ مَعْصِيَتُهُمْ وَ هُمْ الْإِمَّةُ الْهَادِيَةُ مِنْ بَعْدِكَ جَرَى فِيهِمْ رُوحُكَ وَ رُوحُكَ [مَا] جَرَى فِيكَ مِنْ رَبِّكَ وَ هُمْ عِزَّتِكَ مِنْ طِبَنِكَ وَ لَحْمِكَ وَ دَمِكَ وَ قَدْ أَجْرَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ سُنَّتَكَ وَ سُنَّةَ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلَكَ وَ هُمْ حُرْبِي أَنِي عَلَى عِلْمِي

مِنْ بَعْدِكَ حَقٌّ عَلَيَّ لَقَدْ اصْطَفَيْتُهُمْ وَانْتَجَبْتُهُمْ وَاخْلَصْتُهُمْ وَارْتَضَيْتُهُمْ وَنَجَّيْتُ مِنْ أَحَبِّهِمْ وَوَالَاهُمْ
وَسَلَّمَ لِفَضْلِهِمْ ، وَ لَقَدْ آتَانِي جِبْرِئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ وَأَحِبَّائِهِمْ وَالْمُسْلِمِينَ لِفَضْلِهِمْ.

۴- ابو حمزہ ثمالی سے مروی ہے کہ میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کو فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے رسول! تمہاری امت میں میری حجت تمام ہوئی اس پر جس نے ولایت علی کو ترک کیا اور ان کے دشمنوں کو دوست رکھا اور انکار کیا ان کی فضیلت سے اور ان کے بعد والے اوصیاء کی فضیلت سے بیشک تمہاری فضیلت ان کی فضیلت ہے اور تمہاری اطاعت ان کی اطاعت ہے تمہارا حق ان کا حق ہے اور تمہاری معصیت ان کی معصیت ہے اور ہدایت کرنے والے آئمہ ہیں تمہارے بعد جاری ہوئی ان میں تیری روح اور تجھ میں جاری ہوئی تیرے رب کی طرف سے اور تیری وہ عزت ہیں اور ان کی طینت تیری طینت اور ان کا گوشت و خون تیرا گوشت و خون ہے خدائے جاری کیا ان میں تیری سنت کو اور ان انبیاء کی سنت کو جو تجھ سے پہلے ہوئے ہیں یہ آئمہ تیرے بعد علم کا خزانہ ہیں۔ میرے لئے، حق یہ ہے کہ میں نے ان کا اصطفاء کیا ان کا چننا کیا۔ ان کو خالص بنایا (اپنے لئے)، ان کو برگزیدہ کیا، نجات پائی اس نے جس نے ان سے محبت کی، ان کو دوست رکھا اور ان کی فضیلت کو تسلیم کیا جبرئیل میرے پاس ان کے، اہل بار کے اور ان کے احباب کے نام لائے اور ان لوگوں کے بھی جنہوں نے ان کی فضیلت کو تسلیم کیا۔

۵- عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ فَصَّالَةَ بِنِ
أَيُّوبَ ، عَنْ أَبِي الْمَعْرُ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَالِمٍ ، عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقُولُ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَرَادَ أَنْ يَحْيِيَ حَيَاتِي وَيَمُوتَ مِيتَتِي وَيَدْخُلَ جَنَّةَ عَدْنِ النَّبِيِّ غَرَسَهَا
اللَّهُ رَبِّي بِبَيْدِهِ فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَيُّوبَ وَلَيْتَهُ وَلْيَتَوَلَّ عَدُوَّهُ وَلْيَسَلِّمْ لِلْأَوْصِيَاءِ مِنْ
بَعْدِهِ ، فَإِنَّهُمْ عِزَّتِي مِنْ لَحْمِي وَدَمِي ، أَعْظَاهُمْ اللَّهُ قُرْبِي وَعِلْمِي ، إِلَى اللَّهِ أَشْكُو أَمْرَ أُمَّتِي ،
الْمُنْكَرِينَ لِفَضْلِهِمْ ، الْقَاطِعِينَ فِيهِمْ صِلَتِي وَ أَيْمُ اللَّهِ لَيَقْتُلَنَّ ابْنِي لِأَنَّا لَنُحْمُ اللَّهُ شَفَاعَتِي .

۵- میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو کوئی میری سی زندگی بسر کرنا چاہتا ہے اور میری سی موت مرنا اور داخل جنت عدن ہونا جس کو خدائے اپنے بقدرت سے تیار کیا ہے اس کو چاہیئے کہ وہ علی کو دوست رکھے اور اس کے دوستوں کو بھی دوست رکھے اور اس کے دشمن سے دشمنی رکھے اور ان کے بعد آنے والے اوصیاء کو تسلیم کرے۔ بیشک وہ میری عزت ہیں میرا گوشت اور خون ہیں اللہ نے ان کو میرا فہم اور علم دیا ہے میں اپنی امت کی شکایت اللہ سے کرتا ہوں انہوں نے میری عزت کی فضیلت سے انکار کیا ہے میرے صلہ رحم کو ان کے بارے

میں قطع کیا۔ خدا کی قسم یہ میرے بیٹے کو قتل کریں گے۔ خدا میری شفاعت ان کو نصیب نہ کرے۔

۶۔ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ مُوسَى بْنِ سَعْدَانَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ، عَنْ عَبْدِ الْفَهَّارِ، عَنْ جَابِرِ الْجُعْفِيِّ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عليه السلام قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وآله: مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَخْبِيَ حَيَاتِي وَيَمُوتَ وَبَيْنِي وَيَدْخُلَ الْجَنَّةَ الَّتِي وَعَدَ بِهَا رَبِّي وَيَتَمَسَّكَ بِقَضَبِ عَرْسِ رَبِّي بِبَيْدِهِ فَلْيَتَوَلَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام وَأَوْصِيَاءَهُ مِنْ بَعْدِهِ، فَإِنَّهُمْ لَا يُدْخِلُونَكُمْ فِي بَابِ ضَلَالٍ وَلَا يُخْرِجُونَكُمْ مِنْ بَابٍ هُدًى، فَلَا تَعْلَمُوهُمْ فَإِنَّهُمْ أَعْلَمُ مِنْكُمْ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي أَنْ لَا يُفَرِّقَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْكِتَابِ حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ، هَكَذَا - وَضَمَّ بَيْنَ أَصْبَعَيْهِ - وَعَرَضَهُ مَا بَيْنَ صَنْغَاءَ إِلَى أَهْلِهِ، فِيهِ قَدْ حَانَ فِضَّةٌ وَذَهَبٌ عَدَدُ النُّجُومِ.

۶۔ جابر جعفی نے ابو جعفر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے جو اس بات سے خوش ہے کہ میری سی زندگی بسر کرے اور میری سی موت مرے اور اس جنت میں داخل ہو جس کا وعدہ میرے رب نے مجھ سے کیا ہے اور اس شاخ سے تمسک کرے جس کو اللہ نے اپنے یدِ قدرت سے لگایا ہے تو اس کو چاہیے کہ علی اور ان کے بعد آنے والے اوصیاء سے محبت کرے وہ تم کو ضلالت کے دروازہ میں داخل نہ کریں گے اور ہابِ ہدایت سے خلیج نہ ہونے دیں گے۔ تم ان کو تعلیم نہ دو وہ تم سے زیادہ جاننے والے ہیں اور میں نے اپنے رب سے درخواست کی ہے کہ ان کے اور قرآن کے درمیان فرق نہ ڈالے یہاں تک کہ وہ دونوں حوض کوثر پر میرے پاس آئیں گے اس کے بعد آپ نے دونوں انگلیوں کو ملایا کہ اس طرح اور فرمایا کہ حوض کوثر کی چوڑائی اتنی ہے جتنی صنعا سے ایلہ تک کی مسافت اور اس پر بقدر عدد نجوم سونے پاندی کے پیلے ہوں گے۔

۷۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمُحٍ، عَنْ قُصَّالَةَ بْنِ أَيُّوبَ، عَنْ الْحَسَنِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ الْفَضْلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: وَإِنَّ الرُّوحَ وَالرَّاحَةَ وَالْفَلَاحَ وَالْعَوْنَ وَالنَّجَاحَ وَالْبَرَكَاتِ وَالْكَرَامَةَ وَالْمَغْفِرَةَ وَالْمُعَافَاةَ وَالْيُسْرَ وَالْبُشْرَى وَالرِّضْوَانَ وَالْقُرْبَ وَالنَّصْرَ وَالْتِمَكْنَ وَالرَّجَاءَ وَالْمَحَبَّةَ مِنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لِمَنْ تَوَلَّى عَلِيًّا وَأَتَمَّ بِهَوْبَرِيٍّ مِنْ عَدُوٍّ وَسَلَّمْ لِفَضْلِهِ وَلِلْأَوْصِيَاءِ مِنْ بَعْدِهِ، حَقًّا عَلَيَّ أَنْ أُدْخِلَهُمْ فِي شَفَاعَتِي وَحَقٌّ عَلَيَّ رَبِّي تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يَسْتَجِيبَ لِي فِيهِمْ، فَإِنَّهُمْ أَتْبَاعِي وَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي.

۷۔ فرمایا امام محمد باقر علیہ السلام نے روح و راحت کی کشادگی اور مددِ نجات، اور برکت و کرامت و مغفرت

درگزرتو نگری اور بشارت اور رضائے الہی اور قرب خداوندی و امید اور محبت الہی اس کے لئے ہے جو علی کو دوست رکھے اور ان کو امام مانے۔ ان کے دشمنوں سے برأت کا اظہار کرے۔ ان کی اور ان کے بعد آنے والے اوصیاء کی فضیلت کو تسلیم کرے۔ میرے اوپر فرض ہے کہ ان کو اپنی شفاعت میں داخل کروں اور اللہ کیلئے سزاوار ہے کہ وہ میری اس خواہش کو ان کے حق میں قبول کرے کیونکہ وہ میرے پیرو ہیں اور جس نے میری پیروی کی وہ مجھ سے ہے۔

انیسواں باب

وہ اہل الذکر آئمہ علیہم السلام ہیں جن سے پوچھنے کا حکم خدا نے دیا ہے۔

(باب ۱۹)

أَنَّ أَهْلَ الذِّكْرِ الَّذِينَ أَحْرَأَ اللَّهُ الْخَلْقَ بِسُؤَالِهِمْ هُمُ الْأَيُّمَةُ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

۱۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشَّاءِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَجَلَانَ، عَنْ أَبِي

جَعْفَرٍ عليه السلام فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: «فَسَأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ» [قَالَ] قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «الذِّكْرُ أَنَا وَالْأَيُّمَةُ أَهْلُ الذِّكْرِ» وَقَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ: «وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ» قَالَ أَبُو جَعْفَرٍ عليه السلام: نَحْنُ قَوْمُهُ وَنَحْنُ الْمَسْئُولُونَ.

۱۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے آئیہ فاسلو اہل الذکر کے متعلق فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں ذکر ہوں اور آئمہ اہل الذکر ہیں اور خدا نے فرمایا ہے یہ ذکر ہے تمہارا اور تمہاری قوم کا اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا۔ یعنی لوگ مامور ہیں اس پر کہ تم سے سوال کریں اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا۔ رسول کی قوم ہم ہیں اور ہم ہی وہ ہیں جن سے لوگوں کو احکام دین کے متعلق سوال کرنا چاہیے۔

۲۔ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أُورَمَةَ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَّانٍ، عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي عَبْدِ اللَّهِ عليه السلام: «فَسَأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ» قَالَ: «الذِّكْرُ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَحْنُ أَهْلُهُ الْمَسْئُولُونَ» قَالَ: قُلْتُ: قَوْلُهُ: «وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ لَكَ وَلِقَوْمِكَ وَسَوْفَ تُسْأَلُونَ» قَالَ: «إِيَّانَا عَنَى وَنَحْنُ أَهْلُ الذِّكْرِ وَنَحْنُ الْمَسْئُولُونَ».

۲۔ عبدالرحمن بن کثیر کہتے ہیں میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے آئیہ فاسلو اہل الذکر۔ الخ